السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں بچپن میں اپنی والدہ سے لڑتی جھگڑتی رہتی تھی، جب وہ فوت ہوئی تو مجھ سے ناراض تھی ،مجھے اس بات کا بہت افسوس رہتا ہے ، اب مجھے اس گناہ کی تلافی کےلئے کیا کرنا چاہیے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بچپن میں اکثر ایسا ہوجاتا ہے کہ بچے اپنے والدین سے لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں، کیونکہ اس عمر میں بچوں کو شعور نہیں ہوتا، وہ کم عمری کی وجہ سے کم عقلی اورجہالت کا شکار رہتے ہیں ۔ امید ہے کہ اس عمر میں ایسی کوتاہی قابل مؤاخذہ نہیں ہوگی ۔ ہاں صاحب شعور ہونے کے بعد والدین کوناراض کرنا بہت بڑاجرم اورگناہ ہے ۔ ماؤں کے متعلق خصوصی طور پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ ماں کی نافرمانی سے اجتناب کیا جائے ۔ اگر والدہ ناراض فوت ہوئی تواس کےلئے دو کام کرنے سے اس گناہ کی تلافی ہوسکتی ہے:

1 اللہ تعالیٰ سے اس گناہ کی معافی طلب کی جائے اوراس کے حضور توبہ واستغفار کا نذرانہ پیش کیا جائے ، توبہ کرنے سے اللہ تعالیٰ بڑے بڑے گناہ معاف کر دیتا ہے ۔ امید ہے توبہ کرنے سے اللہ تعالیٰ یہ گناہ بھی معاف کرے گا ۔

2 والدہ کی طرف سے صدقہ وخیرات کیا جائے اوراس کے حق میں دعائے مغفرت کی جائے ، یہ ایسے کام ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی وجہ سے گناہوں کی تلافی کردیتا ہے ۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ مذکورہ گناہ بھی معاف کردے گا ۔

انسان کو والدین کے سلسلہ میں بہت حساس رہنا چاہیے ، ان کی اطاعت وفرمانبرداری کو حرزجاں بنانا چاہیے اوران کی نافرمانی سے حتی الوسع اجتناب کیا جائے ، والدین اگر کافر بھی ہوں تو بھی ان کا حق الخدمت ساقط نہیں ہوتا ۔ قرآن میں اس کی صراحت ہے ۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:470

محدث فتویٰ